سوال: مجدّدین کے سلسلہ کے بارہ میں؟

جواب(حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ): حضرت عمر بن عبد العزیزؒ پہلی صدی کے مجدّد ہیں، رسول اللہ ﷺ کے بعد جو دوسری صدی تھی اُس کے مجدّد کہلاتے ہیں اور اِس سے لوگ متفق ہیں سارے، میں نے نام نہیں بتائے، وجہ میں اُس کی بتاتا ہوں۔ وجہ اُس کی یہ ہے کہ جہاں تک مجدّد کا تعلق ہے، کسی جگہ بھی حضور اکرم ﷺ نے مجدّد کے لئے نہ دعویٰ شرط قرار دیا نہ مجدّد کی بیعت فرض قرار دی، صرف امام مہدی کے متعلق فرمایا کہ جب پتہ چلے تو برف کے پہاڑوں پر سے بھی جانا پڑے تو اُس کی جا کے بیعت کرنا، اِس لئے یہ متنازعہ فیہ امر ہے کون مجدّد تھا؟ لیکن مختلف فرقوں نے مختلف مجدّدوں کی فہرستیں شایع کی ہوئی ہیں، مثلاً اہلِ تشیُّع کے نزدیک، مجدّد تو وہ بھی مانتے ہیں لیکن ہر صدی کے مجدّد کی لائن وہ الگ بیان کرتے ہیں، اور اہلِ سُنّت میں مختلف فرقے الگ الگ لائن بیان کرتے ہیں، بعضوں میں، اہلِ سُنّت میں بھی اختلاف اتنا ہو جاتا ہے کہ ایک کہتا ہے کہ فلاں صدی کا فلاں مجدّد تھا، فلاں کا فلاں مجدّد تھا۔ اِس بحث میں پڑنا بے کار ہے اور بے معنی ہے صرف یہ دیکھنے والی بات ہے کہ آنحضورؐ نے فرمایا اور ساری اُمّت نے اِس کو تسلیم کیا اور اپنی اپنی رائے کے مطابق مجدّد کی نشاندہی کرتے رہے۔

*** www.alislam.org/urdu ***